407

آیات نمبر 33 تا 50 میں کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو
اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ ہی کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ جب ان مشرکین کو اللہ کے عذاب سے
ڈرایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ عذاب کب آئے گا؟۔ اللہ کا دیا ہوا مال غریبوں پر خرچ کرنے
سے انکار کرتے ہیں۔ مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ کا عذاب اچانک آجائے گا

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور لوگوں کے سمجھنے کے لئے مردہ زمین بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے اس کو
زندہ کر دیا اور اس میں سے اناج نکالا، پھر اس اناج میں سے لوگ کھاتے ہیں وَ جَعَلْنَا
فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے اس
زمین میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ تاکہ لوگ اللہ کے
عطا کردہ پھلوں میں سے کھائیں اور یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں ہے، تو پھر
کیوں شکر بجا نہیں لاتے سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس
نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی اگائی ہوئی نباتات ہوں، خواہ خود انسان ہوں
یا ایسی چیزیں جنہیں یہ جانتے بھی نہیں وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا
هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ اور ان لوگوں کے لئے رات بھی ہماری قدرت کی ایک نشانی ہے جب
ہم اس پر سے دن کو اتار لیتے ہیں تو بس یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں وَ الشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ اور اسی طرح سورج بھی

ایک نشانی ہے جو اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جارہا ہے، یہ اس ہستی کا مقرر کردہ نظام ہے جو
بہت زبردست اور ہر چیز سے باخبر ہے وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کردی ہیں یہاں تک کہ
وہ اپنی پہلی حالت پر واپس آجاتا ہے اور کھجور کی ایک پرانی ٹہنی کی طرح نظر آتا ہے لَا
الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ نہ تو سورج ہی کے لئے یہ ممکن ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات
دن سے پہلے ظاہر ہو سکتی ہے اور تمام اجرام فلکی اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں وَ
اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ اور اُن کے لئے
ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا [★] ہم نے ان
کے لئے یہ ممکن بنایا کہ یہ لوگ اپنے اہل وعیال کے ساتھ کشتی میں سفر کرتے ہیں بلکہ سامان
تجارت کی باربرداری بھی کرتے ہیں وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ اور
ہم نے اس جیسی اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں وَ اِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں
غرق کردیں پھر نہ تو ان کے لئے کوئی فریاد کرنے والا ہوگا اور نہ وہ غرق ہونے سے
بچائے جاسکیں گے اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہی
ہے کہ ہم انہیں کنارے تک پہنچاتے ہیں اور ایک وقت معین تک دنیاوی چیزوں سے
فائدہ اٹھانے کا موقع دیتے ہیں وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ

مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنے پچھلے گناہوں
کی مغفرت طلب کرو اور آئندہ گناہوں سے بچو تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو مطلق پروا نہیں
کرتے وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
اور جب بھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے سامنے آتی ہے تو یہ اس سے
اعراض و انکار ہی کرتے ہیں وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس
میں سے کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو یہ کافر لوگ مومنوں کو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ان
لوگوں کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود بہت کچھ کھانے کے لئے دے دیتا؟ تم لوگ تو
بس صریح گمراہی میں مبتلا ہو وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ آخر کب پورا ہو گا؟ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ یہ لوگ صرف ایک سخت اور
ہولناک آواز کے منتظر ہیں جو ان کو اس حالت میں آ پکڑے گی کہ وہ سب لوگ دنیاوی
معاملات میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ پھر اس وقت یہ لوگ نہ کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی
طرف واپس لوٹ کر جا سکیں گے۔

[#407]

In verses 33 to 50, the signs of Allah's power are mentioned, spread throughout the universe, as evidence that Allah alone deserves to be thanked. When these polytheists are warned about Allah’s punishment, they ask, "When will this punishment come?" They refuse to spend the wealth Allah has granted them on the poor. The polytheists are reminded that Allah’s punishment will come suddenly.

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝٣٣

And a sign for them [of their own resurrection] is the dead earth. We give it life and bring forth grain from it. Then from it they eat.

وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

And We produced therein gardens of date-palms and grapevines, and We caused springs to gush forth from it.

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

So that people may eat the fruits [from these gardens produced by Allah]. And it is not the work of their hands. Will they not then give thanks?

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

Highly exalted is the One, who created all things in pairs—be it from what the earth produces, and from their own kind [man and woman], and from things they do not even know.

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧

And another sign for them is the night: We strip away the daylight from it, and they are left in darkness.

وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ۝٣٨ؕ

And the sun [is also a sign which] runs to a destiny appointed for it. This is the system planned by Him, who is Almighty and All-Knowing.

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝٣٩

And as for the moon, We have set phases for it, until it returns to [its initial state], resembling to an old, [curved] branch of a palm-tree.

لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَہَاۤ اَنۡ تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ
النَّہَارِ ؕ وَ کُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾

Neither is it possible for the sun to overtake the moon, nor can the night outpace the day. Each one [of the celestial body] is floating in its own orbit.

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَہُمۡ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾

And yet [another] sign for them is that We carried their ancestors in the [heavily] laden Ark [of Noah].

وَ خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ مَا یَرۡکَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾

And We created the like of it for them, upon which they embark and [sail].

وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾

And if We so will, We can drown them, and there would be no one to respond to their cry, nor will they be saved.

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾

Except as a mercy from Us [that We bring them safely to shore] and give them a temporary enjoyment [of worldly things] for a while.

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ مَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾

And [still they pay no attention] when it is said to them, "Beware of what is before you and what is behind you; so that you may be shown mercy."

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِیْنَ﴿۴۶﴾

And whenever a sign from the signs of their Lord comes to them, they [who disbelieve] turn away from it.

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُۙ قَالَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖۗ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴿۴۷﴾

And when it is said to them, "Spend [in charity] out of what Allah has provided you", those who disbelieve say to the believers, "Shall we feed those whom, if Allah had so willed, He would have fed? You are not but in clear error."

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾

And they [who disbelieve] say," when will this promise [of the Day of Judgment] be fulfilled, If, indeed, you [believers] are truthful?"

مَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً تَاۡخُذُہُمۡ وَ ہُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

They are only waiting for a single, [deadly] blast that will seize them suddenly, while they are still disputing [with one another in the midst of their worldly affairs.]

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَۃً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَہۡلِہِمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾

Then [at that time], neither shall they be able to make a bequest, nor shall they return to their families [alive].